کورونا کوریج گائیڈلائن

پوری دنیاکی طرح کووڈ-19 یعنی کوروناوائرس کی وباپاکستان میں دیکھتے ہی دیکھتے پھیلتی چلی گئی۔ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ اب تک لاکھوں افراداس سے متاثر ہوچکے ہیں۔ اس وباکے خلاف جہاں ڈاکٹرز، پولیس اور سماجی کارکن اپنا کردارادا کررہے ہیں' وہیں ذرائع ابلاغ کے نمائندے بھی اس جنگ میں صف اول کے سپاہی کا روپ دھار چکے ہیں۔ پل پل کی خبریں، مستند اور تصدیق شدہ اعداد وشمار اور حکومتی اقدامات کے ساتھ، قاری، سامعی اور ناظر تک پہنچانے میں مصروف عمل ہیں۔ ان تمام تر کوششوں اور کاوشوں کے نتیجے میں صحافی بھی اس وباکا شکار ہورہے ہیں۔اس کی اہم وجہ صحافتی اداروں کی جانب سے اپنے نمائندوں کو دی جانے والی ناکافی سہولیات بھی قرار دی جارہی ہیں۔ بیشتر صحافی، حفاظتی آلات اور احتیاطی تدابیر کے بغیر فرض کی ادائیگی میں مصروف ہیں،اسی بناپر مختلف اسپتالوں اور عوامی مقامات سے رپورٹنگ کرتے ہوئے صحافی حضرات بھی کوروناوائرس سے متاثر ہورہے ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق کورونا کی زد میں آنے والے صحافیوں کی تعداد سینکڑوں کو چھوگئی ہے۔ اسی تناظر میں درج ذیل کچھ ضروری لیکن اہم احتیاط اختیار کرکے ذرائع ابلاغ کے نمائندے کورونا سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

خبر کے لیے معلومات اکھٹا کرتے وقت سماجی فاصلے کا خاص خیال رکھیں۔

کوشش کریں کہ پندرہ سے بیس منٹ کے دوران ہاتھوں کو اچھی طرح پانی اور صابن سے دھوتے رہیں۔

ماسک اور دستانوں کا لازمی استعمال کریں۔

طبیعت ناساز ہو تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کر کے کورونا ٹیسٹ کرائیں۔

کام کے ساتھ ساتھ آرام کا خیال کریں، کوشش کریں کہ 7 گھنٹے کی نیند پوری کریں۔

اگر آپ کے پاس کوئی پر فضا ماحول والی جگہ ہے تو وہاں چہل قدمی یا ہلکی پھلکی ورزش کریں۔

اگر ایسی جگہ نہیں تو ذہنی ورزش جیسے میوزک ضرور سنیں۔ ساتھ گھریلو ورزش پر توجہ دیں۔

ذہنی دباؤ سے نجات کے لیے ضروری ہے کہ آپ طے شدہ معاملات سے ہٹ کر کوئی مینٹل گیم یا تھیراپی وغیرہ کا انتخاب کریں تا کہ آپکی تخلیقی صلاحیتوں میں نکھار آسکے۔

ہفتے میں ایک بار لازمی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے دوستوں سے بات کریں تا کہ آپ کا دماغی دباؤ ریلیز ہو سکے۔

فاسٹ فوڈ اور باہر کے کھانے سے اجتناب کریں کوشش کریں کے گھر کا صاف ستھرا کھانا کھائیں۔

فرائض کی انجام دہی کے دوران پانی کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں۔

جس ڈیسک پر آپ کام کرتے ہیں، باقاعدگی کے ساتھ اُس پر جراثیم کش ادویات کا اسپرے کریں۔

ہینڈ سینی ٹائزر کی چھوٹی بوتل ساتھ رکھیں اور اس کا وقفے وقفے سے استعمال کریں۔

حکومتی عہدیداران اور سماجی کارکنوں کی پریس کانفرنس کے دوران سماجی فاصلے کا خیال رکھیں۔

عوامی مقامات ہی نہیں دفاتر میں بھی کام کرتے ہوئے سماجی دوری پر عمل کریں۔

وبا کے دور میں ذمے دارانہ صحافت

صحافی حضرات کس طرح کووڈ-19 سے متعلق اپنی معلومات کو خبر میں شامل کر کے درست اور بھرپور انداز میں ناظر، سامع اور قاری تک پہنچا سکتے ہیں؟

خبر کا چناؤ:

دور حاضر میں ہر جانب خبروں کا سیلاب ہے۔ کوشش کریں کہ ایسی خبر کا انتخاب کریں جو سامعین، ناظرین اور قارئین کی خاص توجہ حاصل کر جائے، وہ مجبور ہو جائیں کہ اسے پڑھیں، دیکھیں یا پھر سنیں۔ کسی بھی خبر کو خاص بنانے کے لیے ضروری ہے کہ صحافی، بنیادی ذرائع جیسے کہ اسپتال، ڈاکٹر اور حکومتی عہدیداران سے رابطہ کریں۔ ان سے گفتگو کر کے درست اعداد و شمار پر مبنی خبر تیار کی جائے۔ اسی طرح ایسے مریض جو کورونا وائرس کو شکست دے چکے ہوں' ان سے ملاقات کر کے بھی بہترین خبر تخلیق کی جاسکتی ہے۔

سوشل میڈیا کے اس دور میں اُن خبروں پر گہری نگاہ رکھیں جو' وائرل' ہوتی ہیں۔ تصدیق کرنے کے بعد انہی خبروں کو نئے، منفرد اور اچھوتے انداز میں خود تیار کریں۔

آپ کو ایس ایم ایس، واٹس ایپ، یا سوشل میڈیا کے ذریعے بھی جو مختلف پیغام موصول ہوں، اسے آگے پھیلانے سے پہلے تصدیق کر لیں، اس مقصد کے لیے حکومت یا متعلقہ اداروں کے نمائندوں سے بات کرنے سے بھی گریز نہ کریں۔

خبر کے ذرائع کا انتخاب:

بطور صحافی' اس بات کا خیال رکھیں کہ سوشل میڈیا پر جھوٹی، من گھڑت اور بے بنیاد خبروں کی بہتات بھی ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ بعض اعداد و شمار یا واقعات حقیقت پر مبنی نہیں ہوتے۔ اسی لیے آپ کا تعلق کسی بھی ملک سے ہو، کورونا سے متعلق اعداد و شمار اور متاثرہ ممالک کی صورتحال سے واقفیت کے لیے مستند ویب سائٹس کا ہی رخ کریں۔ مستند ویب سائٹس درج ذیل ہیں:

- World Health Organization: https://www.who.int/
- Government of Pakistan: http://covid.gov.pk/
- Centers for Disease Control and Prevention: https://www.cdc.gov/
- Johns Hopkins Coronavirus Resource Center: https://coronavirus.jhu.edu/

اعداد و شمار کی تصدیق:

گزشتہ چندماہ میں لاکھوں خبریں آن لائن اپ ڈیٹ ہو چکی ہیں لیکن ان میں بے شمار گمراہ کن اور جھوٹی خبریں ہیں۔اسی بناپر بطور صحافی اس بات کو یقینی بنائیں کہ اعداد و شمار حقائق پر مبنی ہوں تاکہ حکام خبر میں شامل اعداد و شمار کی توثیق کر سکیں۔

خبر ترتیب دینے کا طریقہ:

کسی بھی خبر کو ترتیب دینے سے پہلے ذمے دار صحافی کے طور پر اس کے پس منظر پر تحقیق کریں۔ مستند اور تصدیق شدہ معلومات کو خبر کا حصہ بنائیں۔

خبر کی ہیڈلائن (سرخی) کے انتخاب میں سنسنی خیزی سے گریز کریں۔ خبر کا متن حقائق پر مبنی ہو، مفروضوں پر نہیں۔

کووڈ- 19 کا ڈیٹا روزانہ کی بنیاد پر جاری ہوتا ہے۔ نئے اور پرانے کیسز اور شرح اموات میں روزانہ اضافہ ہوتا ہے اسی لیے اپنی خبر میں ڈیٹا' اپ ٹو ڈیٹ' رکھیں، تاکہ آپ کا ناظر، سامع اور قاری ہر لمحے باخبر رہے۔

موجودہ حالات میں صرف بڑی اور وائرل خبروں کی تلاش میں ہی نہیں رہنا ہے بلکہ چھوٹی لیکن کار آمد خبروں کو بھی اہمیت دیں۔ بالخصوص عوامی شعور اجاگر کرتیں ایسی خبریں جن کے ذریعے وہ خود کو کورونا وائرس سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ جیسے ہاتھ کیسے دھونے ہیں، ماسک کا استعمال کب اور کیوں کرنا ہے، سماجی فاصلہ کس قدر ضروری ہے۔اس نوعیت کی خبریں، عوام میں ناصرف مقبول ہوتی ہیں بلکہ مفاد عامہ کے لیے بھی مناسب رہتی ہیں۔

الفاظ کا چناؤ:

ایسے الفاظ اور جملوں کا استعمال نہ کریں جو خوف وہراس پھیلانے کا باعث بنیں۔ ناظر، سامعی اور قاری پہلے ہی کووڈ-19 کی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار ہیں اور خوف میں مبتلا ہیں' اسی لیے خبر کے پیراگراف میں صفت کے استعمال سے زیادہ تفصیلات پر توجہ دیں۔اندازے، سنی سنائی اور مفروضوں کے مطابق خبر کی تشکیل نہ کریں۔ حقائق اور اعداد و شمار پر مبنی عام' آسان اور سادہ الفاظ میں خبر کو مرتب کیا جائے تاکہ پڑھنے اور سننے والا با آسانی سمجھ سکے۔اور اسی کے مطابق کورونا سے بچنے کے لیے ضروری اقدامات کرے۔ پیشہ ورانہ سائنسی الفاظ جہاں ضرورت ہو وہاں استعمال کریں۔ عوام کو آسانی کے ساتھ سمجھائیں کہ وائرس کس طرح منتقل ہوتا ہے اور وہ خود کو اور اپنے احباب کو اس سے کس طرح بچا سکتے ہیں۔

تصاویراورویڈیوزکی تصدیق:

عالمی وباکووڈ-19 کی خبر تشکیل دیتے ہوئے بے شماراور تصاویراورویڈیوزانٹرنیٹ پر مل سکتی ہیں، جن کی تصدیق بے حد ضروری ہے لہذا چند ٹولز اینڈ ٹیکنیکس درج ذیل ہیں جن کو استعمال کرتے ہی تصویر اور ویڈیو کی تصدیق کی جا سکتی ہے:

- Google Image: https://images.google.com/
- RevEyeReverse Image Search: Google Chrome Extension
- TinEye Reverse Image Search: https://tineye.com/
- Bing Visual Search: https://www.bing.com/visualsearch
- Yandex.Images: https://yandex.com/images/
- Jeffrey Friedl's Image Metadata Viewer: http://exif.regex.info/exif.cgi
- Fake News Debunker by InVID&WeVerify: Google Chrome Extension
- Watch Frame by Frame: http://www.watchframebyframe.com/
- YouTube Data Viewer: https://citizenevidence.amnestyusa.org/

کووڈ-19 میں صحافتی اخلاقیات اور ذمے داری

سنسنی پھیلانے سے اجتناب:

موجودہ حالات میں لوگ خوفزدہ ہیں، اسی بنا پر بطور صحافی کا فرض نبھاتے ہوئے محض ٹی آر پی یا ویب سائٹ کنورژن کی خاطر ایسی ہیڈلائن (سرخی) کا انتخاب نہ کریں، جس میں سنسنی خیزی، افراتفری یا شک و شبہات کا عنصر ہو بلکہ خبر کی ایسی ہیڈلائن ترتیب دیں جو تسلی بخش اور حقائق پر مبنی ہو۔ امتیازی سلوک، توہین، دھمکی آمیز لہجے سے مکمل طور پر خود کو دور رکھیں۔

متاثرہ افراد کی حفاظت:

یہ بھی صحافتی اخلاقیات کا حصہ ہے کہ صحافی جب بھی کسی متاثرہ شخص یا متاثرہ خاندان کے پاس خبر اور معلومات کے حصول کے لیے جائے تو اپنی اور متعلقہ فرد کی حفاظت کا بھرپور خیال رکھے' بہتر تو یہ ہوگا کہ ایسی معلومات، بذریعہ سیل فون حاصل کر لی جائیں۔

متاثرین کورونا کی رازداری کے پہلو پر خاص نگاہ رکھیں۔ان کی شناخت، گھر کا پتا، خاندانی پس منظر اور دیگر کوائف منظر عام پر نہ لائیں اور نہ ہی ان کی اجازت کے بغیر ان کو نمایاں کریں۔

کسی بھی خبر کی اشاعت سے قبل ایک صحافی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی خبر اپنے سینئرز یا ماہرین کو چیک کروا کر ان کی رائے حاصل کرے ں اور اگر کہیں بھی ترمیم یا تبدیلی کرنی کی ضرورت ہو تو ان کے تجربات کی روشنی میں اس عمل میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہ کریں۔

ماہرین کو سامنے لانے سے پہلے ان کے پس منظر، آن لائن اشاعتوں وغیرہ کی مدد سے اس بات کی بھی تسلی کر لیں کہ یہ واقعی ماہرین ہیں کہ نہیں۔ خبر کی تشکیل کے دوران اگر صحافی کسی بھی متاثرہ شخص سے ملاقات کرے یا کوئی بھی معلومات کا ذریعہ بنے جیسے ڈاکٹرز وغیرہ تو بنا اجازت انکی تصویر یا ویڈیو خبر میں شامل نہ کریں۔

غلط معلومات کے خلاف لائحہ عمل:

اگر کوئی فرد یہ دعویٰ کرے کہ اس نے کورونا وائرس کے علاج کا کوئی معجزاتی طریقہ دریافت کر لیا ہے تو بغیر سوچے سمجھے اس کی تشہیر کا حصہ نہ بنیں۔

بہتر تو یہ ہو گا کہ صحت عامہ کے پیشہ ور ماہرین اور طبّی معالجین سے رابطہ کر کے ان سے اس معجزاتی طریقے کے ہر پہلو کی تصدیق کریں۔ دعویٰ اگر مفروضوں اور بے بنیاد حقائق پر ہو تو ضروری امر ہے کہ اس کے خلاف عوامی شعور بیدار کریں۔

امتیازی سلوک سے پرہیز کریں:

ملک یا مقام، نسل، مذہب، جنس اور قومیت سے کسی بھی صورت کورونا وائرس کو منسلک نہ کریں، یاد رکھیں یہ وائرس ہر پس منظر، قومیت، نسل، مذہب اور جنس کے افراد کو متاثر کر سکتا ہے۔ کسی ایک فرد' نسل یا جنس پر کورونا وائرس پھیلانے کے الزامات کی باقاعدہ تصدیق کریں۔ جستجو یہ کریں کہ عوام کی حوصلہ افزائی کے لیے درست رویہ اختیار کیا جائے۔

نوٹ: ہمیں کورونا سے ڈرنا نہیں لڑنا ہے اور صحافی ہراول دستے کی طرح اس مشن میں بھی نمایاں ہیں۔اسی لیے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں پر بڑی اور اہم ذمے داری ہے کہ جہاں وہ معلومات اور آگاہی کا ذریعے بنیں وہیں ممکنہ احتیاط اور حفاظتی اقدامات کر کے خود کو بھی اس وبا سے محفوظ رکھیں۔ کیونکہ ذرا سی احتیاط مشکلات سے نجات دلا سکتی ہے۔